سوال

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ اگر کسی شخص کو رمضان المبارک میں اٹھائیس یوم تک نکسیر آتی رہے تو اس کا حکم کیا ہے۔؟ آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ میری عمر انچاس برس ہو چکی ہے لیکن اب تک مجھے نکسیر نہیں آئی تھی، لیکن پچھلے برس رمضان المبارک میں صبح سے لیکر غروب آفتاب تک تقریباچھ بار نکسیر آئی ہے۔؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر تو معاملہ وہی ہے جو آپ نے بیان کیا ہے تو آپ کا روزہ صحیح ہے؛ کیونکہ آپ کو نکسیر میں کوئی اختیار نہیں تھا اور وہ خود ہی آئی ہے اس لیے اس کے وجود پر آپ کا روزہ نہیں ٹوٹا اس کی دلیل شریعت اسلامیہ کی آسانی ہے

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

''اللہ تعالی کسی بھی جان کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا'' البقرة :286)

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا یہ بھی فرمان ہے :

''اللہ تعالی تم پر کوئی تنگی نہیں کرنا چاہتا'' (المآئدة :6)

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمت نازل فرمائے "(فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (10/264-265)

اور مستقل کمیٹی کے فتاوی جات میں یہ بھی درج ہے :

"اگر کسی شخص کے اختیار کے بغیر روزے کی حالت میں نکسیر پھوٹ جائے تو اس کا روزہ صحیح ہے "(فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (10/267)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

جلد 2 کتاب الصلوۃ